

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہمارے ہر ایک جوڑ کے لیے صدقہ

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔ أعوذ بالله من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین۔ مدد یا رسول اللہ، مدد یا ساداتی أصحاب رسول اللہ، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد اللہ الفانز الداغستانی، شیخ محمد ناظم الحقانی، مدد۔ طریقتنا الصلبة والخیر فی الجمعیة۔

بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: انسان کے جسم میں ۳۶۰ جوڑ ہوتے ہیں۔ بیشک، اللہ عز و جل نے ہمارے رسول ﷺ کو اپنے پیدا کیے ہوئے انسانوں کے بارے میں ہر چیز — ہر ذرے تک — کا علم عطا فرمایا ہے؛ آپ ﷺ وہ سب کچھ جانتے ہیں جو علاج کرنے والے معالج (ڈاکٹر) نہیں جانتے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: «صدقہ پیسے کی فرماتے ہیں کہ ہر جوڑ کے لیے صدقہ دینا ضروری ہے۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں: «صدقہ پیسے کی صورت میں بھی دیا جا سکتا ہے»۔ آپ ﷺ یہ بھی فرماتے ہیں: «راستے سے نقصان دینے والی چیزیں ہٹا دینا — جیسے پتھر، کانٹے، کاغذ وغیرہ — یہ بھی صدقہ کا ایک عمل ہے»۔ آخر، ہر کسی کے پاس روزانہ ۳۶۰ پیسے کا صدقہ دینے کے وسائل نہیں ہوتے۔ لہذا ہمارے رسول ﷺ سمجھاتے ہیں کہ یہ دوسرے عمل اس صدقہ کا بدل ثابت ہوتے ہیں۔

ان سب کے لیے دو رکعت ضحیٰ کی نماز کافی ہے۔ ضحیٰ کی نماز سورج نکلنے کے بیس منٹ، آدھا گھنٹہ، یا ایک گھنٹے بعد ادا کی جا سکتی ہے۔ سورج نکلنے کے تھوڑی دیر بعد جو پہلی دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے، وہ اشراق کی نماز ہے۔ ضحیٰ کی نماز دو دو رکعت کر کے دو سے لے کر بارہ رکعت تک ادا کی جا سکتی ہے۔ کم از کم دو رکعت پڑھ لینا جسم کے تمام جوڑوں کے لیے لازمی طور پر ادا کیے جانے والا صدقہ بن جاتا ہے۔ اگر تم اپنا دن تہجد یا فجر کی نماز سے شروع کرو، دن بھر ایسے اعمال میں گزارو جو اللہ جلّہ کو پسند ہیں اور تمہارے لیے فائدہ مند ہیں، اور دن کے آخر میں بھی نماز پڑھو، تو تم نے اپنی پوری زندگی اللہ جلّہ کے راستے میں گزار دی۔ یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہوگی اور تمہارے جسم کو صحت دیتی ہے، کیونکہ صدقہ صحت ہے، اور اس کے ساتھ تمہاری روحانیت بھی بلند ہوتی ہے۔

یہ سچ میں ایک بہت خوبصورت چیز ہے۔ اس کے ذریعے تم اللہ جلّہ کے محبوب بندے بن جاتے ہو اور ہمارے رسول ﷺ کے محبوب بندے بھی۔ تمہاری آپ ﷺ سے محبت بڑھتی ہے اور گہری ہوتی جاتی ہے، کیونکہ آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرنا یعنی آپ ﷺ جیسا بننے کی کوشش کرنا اور آپ ﷺ کی پیروی کرنا۔ یہ ہمارے طریقت اور اسلام کا اصل مقصد ہے۔ رسول ﷺ کی پیروی کرنا، آپ ﷺ کے راستے پر چلنا، اور جتنا ہو سکے آپ ﷺ جیسا بننے کی کوشش کرنا — یہ انسان، ایک مومن کے لیے سب سے بڑی فضیلت اور سب سے اعلیٰ خوبصورتی ہے۔ آپ ﷺ کا احترام کرنا بھی ایک عظیم ثواب ہے۔ اللہ جلّہ ہمیں ان لوگوں سے محفوظ رکھے جو آپ ﷺ کا احترام نہیں کرتے؛ ان کا نقصان بہت عظیم ہے، کیونکہ وہ آپ کو اس خوبصورت انعام اور اس خوبصورت زندگی سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔ اگر تم ان جیسا بن گئے، تو نہ تمہارے الفاظ اور نہ تمہارے عمل تمہارے لیے کسی کام کے ہوں گے۔ اسی لیے، اللہ جلّہ ہم سب کی حفاظت عطا فرمائے۔ اللہ جلّہ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنی آخری سانس تک ہمیشہ اس جلّہ کے راستے پر چلتے

مولانا شيخ محمد عادل رباني

رہیں، ان شاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شيخ محمد عادل الرباني
۱۰ ستمبر ۲۰۲۶ / ۲۸ ربیع الاول ۱۴۴۸
فجر نماز — اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org